احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 22 اکتوبر 2003ء

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 22 اکتوبر 2003ء 25 شعبان 1424 ہجری-22اخاء 1382ہش جلد53-88 نمبر 241

سب سے بڑی فضیلت

حضرت معاذ بن انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ تو قطع تعلق کرنے والے سے تعلق قائم رکھے اور جو تجھے نہیں دیتا اسے بھی دے اور جو تجھے برا بھلا کہتا ہے اس سے تو درگزر کرے۔

(مسند احمد حدیث نمبر 15065)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

قرآن شریف فرماتا ہے کہ کسی قوم یا فرقہ کی دشمنی تمہیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم ان کے معاملہ میں عدل و انصاف کا طریق ترک کردو۔ بلکہ تمہیں ہر حال میں ہر فریق اور ہر شخص کے ساتھ انصاف کا معاملہ کرنا چاہئے۔ قرآن شریف کی یہ زریں تعلیم حضرت مسیح موعود کی زندگی کا نمایاں اصول تھی۔ آپ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ ہمیں کسی شخص کی ذات سے عداوت نہیں ہے بلکہ صرف جھوٹے اور گندے خیالات سے دشمنی ہے۔ اس اصل کے ماتحت جہاں تک ذاتی امور کا تعلق ہے آپ کا اپنے دشمنوں کے ساتھ نہایت درجہ مشفقانہ سلوک تھا اور اشد ترین دشمن کا درد بھی آپ کو بے چین کر دیتا تھا۔ چنانچہ جب آپ کے بعض چچازاد بھائیوں نے جو آپ کے خونی دشمن تھے آپ کے مکان کے سامنے دیوار کھینچ کر آپ کو اور آپ کے مہمانوں کو سخت تکلیف میں مبتلاء کر دیا اور پھر بالآخر مقدمہ میں خدا نے آپ کو فتح عطا کی اور ان لوگوں کو خود اپنے ہاتھ سے دیوار گرانی پڑی تو اس کے بعد حضرت مسیح موعود کے وکیل نے آپ سے اجازت لینے کے بغیر ان لوگوں کے خلاف خرچہ کی ڈگری جاری کروا دی۔ اس پر یہ لوگ بہت گھبرائے اور حضرت مسیح موعود کی خدمت میں ایک عاجزی کا خط بھجوا کر رحم کی التجا کی۔ آپ نے نہ صرف ڈگری کے اجراء کو فوراً رکوا دیا بلکہ اپنے ان خونی دشمنوں سے معذرت بھی کی کہ میری لاعلمی میں یہ کارروائی ہوئی ہے جس کا مجھے افسوس ہے اور اپنے وکیل کو ملامت فرمائی کہ ہم سے پوچھے بغیر خرچہ کی ڈگری کا اجرا کیوں کروایا گیا ہے۔ اگر اس موقعہ پر کوئی اور ہوتا تو وہ دشمن کی ذلت اور تباہی کو انتہا تک پہنچا کر صبر کرتا مگر آپ نے ان حالات میں بھی احسان سے کام لیا اور اس بات کا شاندار ثبوت پیش کیا کہ آپ کو صرف گندے خیالات اور گندے اعمال سے دشمنی ہے کسی سے ذاتی عداوت نہیں اور یہ کہ ذاتی معاملات میں آپ کے دشمن بھی آپ کے دوست ہیں۔

اسی طرح جب ایک خطرناک خونی مقدمہ میں جس میں آپ پر اقدام قتل کا الزام تھا آپ کا اشد ترین مخالف مولوی محمد حسین بٹالوی آپ کے خلاف بطور گواہ پیش ہوا اور آپ کے وکیل نے مولوی صاحب کی گواہی کو کمزور کرنے کے لئے ان کے بعض خاندانی اور ذاتی امور کے متعلق ان پر جرح کرنی چاہی، تو حضرت مسیح موعود نے بڑی ناراضگی کے ساتھ اپنے وکیل کو روک دیا اور فرمایا کہ خواہ کچھ ہو میں اس قسم کے سوالات کی اجازت نہیں دے سکتا۔ اور اس طرح گویا اپنے آپ کو خطرہ میں ڈال کر بھی اپنے جانی دشمن کی عزت و آبرو کی حفاظت فرمائی۔

(سلسلہ احمدیہ ص 216)

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

قرآن کریم اور احادیث میں بیواؤں، غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ اس عظیم مقصد کے پانے کا بہترین زینہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

اسسٹنٹ لائبریرین کی آسامی

خلافت لائبریری ربوہ میں اسسٹنٹ لائبریرین کی آسامی خالی ہے۔ جس کیلئے کم از کم تعلیم ایم۔اے لائبریری سائنس ہے۔ اس کی تنخواہ 4020-120-4980-145-6720-175-8120 گریڈ کے مطابق -/4020 روپے ہوگی۔ مرکز سلسلہ میں ملازمت کے خواہش مند مرد حضرات اپنی درخواست امیر جماعت سے اپنی تصدیق شدہ سندات کی نقول کے ساتھ انچارج خلافت لائبریری ربوہ کے نام ارسال فرمائیں۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 نومبر 2003ء ہے۔

(انچارج خلافت لائبریری ربوہ)

مشعل راہ

کام کرنے والا عزت کا مستحق ہے

حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

جو شخص کام کرتا ہے وہ عزت کا مستحق ہے۔ اور جو کام نہیں کرتا بلکہ نکمار رہتا ہے وہ اپنی قوم اور اپنے خاندان کے لئے عار اور ننگ کا موجب ہے اور یہ کہ معمولی دولتمند یا زمیندار تو الگ رہے، اگر ایک بادشاہ یا شہنشاہ کا بیٹا بھی نکمار رہتا ہے تو وہ بھی اپنی قوم اور اپنے خاندان کے لئے عار کا موجب ہے اور اس چمار کے بیٹے سے بدتر ہے جو کام کرتا ہے۔ تو یقیناً اگلی نسل درست ہو سکتی ہے۔ اور پھر وہ نسل اپنی اگلی نسل کو درست کر سکتی ہے اور وہ اپنے سے اگلی نسل کو یہاں تک کہ یہ باتیں قومی کیریکٹر میں شامل ہو جائیں اور ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائیں۔ کیونکہ قاعدہ یہ ہے کہ جو باتیں قوم کی عادت بن جاتی ہیں، وہ ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جاتی ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ عادت ایک لحاظ سے بری ہے مگر اس میں بھی شبہ نہیں کہ ایک لحاظ سے وہ اچھی بھی ہوتی ہے۔

جب کوئی قوم بیدار ہو اور اس وقت وہ اپنے اندر اچھی عادتیں پیدا کر لے تو اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جب وہ قوم سو جاتی ہے تو اس کی عادت اس کے ساتھ رہتی ہے اور اس طرح وہ نیکی ضائع نہیں جاتی بلکہ محفوظ رہتی ہے چاہے وہ خود اس سے فائدہ نہ اٹھائے بلکہ کوئی اور اس سے فائدہ اٹھائے۔ اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں تین قسم کے انسان ہوتے ہیں۔ ایک کی مثال تو اس کھیت کی سی ہوتی ہے جس میں پانی آتا ہے اور وہ اسے اپنے اندر جذب کر لیتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس میں سے خوب کھیتی نکلتی ہے۔ اور ایک کی مثال اس زمین کی سی ہوتی ہے جس میں پانی آ کر جمع تو ہو جاتا ہے مگر کھیتی نہیں اُگتی دوسرے لوگ اس پانی سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور ایک کی مثال اس کنکریلی زمین کی سی ہوتی ہے جہاں پانی آتا ہے تو نہ اس زمین میں جذب ہوتا ہے اور نہ اس میں محفوظ رہتا ہے۔ اسی طرح انسان بھی تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ ہوتے ہیں جو الٰہی نور اپنے اندر جذب کرتے، اس سے فائدہ اٹھاتے اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچاتے ہیں۔ اور ایک ایسے ہوتے ہیں جو خود تو فائدہ نہیں اٹھاتے مگر جس طرح بعض زمینوں میں پانی جمع ہو جاتا ہے اسی طرح عادت کے طور پر بعض نیک کام ان میں پائے جاتے ہیں اور اس کا گو انہیں کوئی فائدہ نہ پہنچے مگر کم از کم یہ فائدہ ضرور ہوتا ہے کہ وہ نیکی محفوظ رہتی ہے۔ مثلاً اگر باپ التزام کے ساتھ سوچ سمجھ کر نماز پڑھنے کا عادی ہے اور اس کا بیٹا نماز کا تارک ہے تو پوتا بہرحال نماز کا تارک ہوگا۔ کیونکہ اس نے اپنے باپ کو نماز پڑھتے کبھی نہیں دیکھا ہوگا۔ لیکن اگر بیٹا نماز تو پڑھتا ہے مگر عادتاً پڑھتا ہے، دلی ذوق وشوق کے ساتھ نماز نہیں پڑھتا۔ تو گو وہ اس فائدہ سے محروم رہے جو حقیقی نماز پڑھنے والوں کو حاصل ہوتا ہے مگر نماز اس کے بیٹوں تک ضرور پہنچ جائے گی۔ اور ممکن ہوگا کہ وہ اگلی نسل نماز سے حقیقی فائدہ حاصل کر لے۔

(مشعل راہ ص 17)

پیار کا ساحل

سیدا! آپ جو باطل کے مقابل ٹھہرے
اپنے مولا کے خوشا! پیار کے قابل ٹھہرے

آپ تو مجلس عرفان کی تھے روح رواں
تابع سنت و قرآن کے حامل ٹھہرے

وا کئے عقدے مسائل کے بعلم و حکمت
اردو انگریزی زبانوں میں بھی کامل ٹھہرے

کتنے ہی فیض ملے تیری دعاؤں کے طفیل
ہومیو پیتھ بھی کیا ماہروعاقل ٹھہرے

درمیاں اپنے جو کچھ سال گزارے تو نے
وہی اپنی تو فقط زیست کا حاصل ٹھہرے

اہل مشرق سے محبت تری انمول رہی
دور رہ کے بھی ترے قرب میں شامل ٹھہرے

تو نہیں تو یہ محبان شکستہ دل ہیں
اشک آنکھوں میں ترے بعد بمشکل ٹھہرے

وہ ترے دل میں رہے پیار کی دھڑکن کی طرح
جتنے معصوم کہ پابند سلاسل ٹھہرے

تجھ سے ہی ہم نے محبت کا قرینہ سیکھا
سیل نفرت میں تہی پیار کا ساحل ٹھہرے

کتنا تھا درد ترے دل میں یتامیٰ کے لئے
بے زباں بیٹیوں کا آپ ہی آنچل ٹھہرے

دل نابینا کو جو نور بصیرت بخشے
وہی تنویرؔ تری آنکھ کا کاجل ٹھہرے

نصرت تنویرؔ

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حقائق الاشیاء ②

اے میرے رب! مجھے اشیاء کے حقائق دکھلا

قرآن کریم کے بیان کردہ سائنسی اسرار و رموز

از افاضات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

مرتبہ: محمد محمود طاہر

ڈائٹنگ کی نسبت روزہ صحت کیلئے مفید عمل ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع روزہ کے انسان پر اثرات کے حوالے سے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جنوری 1996ء میں فرماتے ہیں:-

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک روایت ہے ابن ماجہ سے لی گئی ہے- فرمایا ہر چیز کو پاک کرنے کیلئے ایک زکوٰۃ ہوتی ہے اور جسم کی زکوٰۃ اور پاکیزگی کا ذریعہ روزہ ہے- زکوٰۃ اموال کو پاک کرنے کے لئے بھی دی جاتی ہے اور اعمال کی نشوونما کیلئے بھی دی جاتی ہے دونوں معنے بیک وقت اس میں موجود ہیں اور تزکیہ نفس کیلئے بھی دی جاتی ہے- پس آپ نے فرمایا کہ جسم کو اگر پورے طور پر اس کے ہر پہلو سے دیکھا جائے تو روزہ ایسی چیز ہے جو سارے جسم کی زکوٰۃ بن جاتا ہے اور اس کے متعلق تشریح ایک اور حدیث میں یوں بھی آئی ہے کہ "صوموا تصحوا" اگر تم روزے رکھو گے تو صحت مند رہو گے- پس صرف روحانی زکوٰۃ ہی نہیں بدنی زکوٰۃ بھی ہے اور رمضان کے مہینے میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ روزے کے نتیجہ میں صحت بہتر ہوتی ہے خراب نہیں ہوا کرتی بشرطیکہ بیماری کی شرط کو پیش نظر رکھے- جب اللہ فرماتا ہے کہ بیمار ہو تو روزے نہیں رکھنے- اگر اس شرط کو نظر انداز کریں گے تو پھر صحت بگڑے گی تو آپ کی اپنی غلطی سے بگڑے گی- رمضان کے نتیجے میں صحت نہیں بگڑا کرتی بلکہ صحت عطا ہوتی ہے-

ڈائٹنگ کے اثرات

وہ لوگ جو ڈائٹنگ (Dieting) کرتے ہیں مثلاً بڑی مصیبت پڑی ہوتی ہے سارا سال کوشش کرتے ہیں لیکن پھر بھی وزن کم نہیں ہوتا اس کی وجہ یہ ضروری نہیں کہ وہ کھانا زیادہ کھاتے ہوں- کئی ایسے موٹے میں نے دیکھے ہیں میرے پاس مریض آتے رہتے ہیں جن کی مشکل یہ ہے کہ اگر وہ کھانا کم کردیں تو خون کم ہو جاتا ہے مگر جسم کم نہیں ہوتا اور کئی ایسی مریضائیں ہیں جن کو بیچاروں کو انیمیا ہو گیا اس کوشش میں کہ کسی طرح وزن کم ہو یہاں تک کہ ڈاکٹروں نے مجبور کیا کہ اپنی غذا نارمل کرو خواہ وزن کم ہو یا نہ ہو تو یہ Metabolism کی خرابی کی وجہ سے بعض دفعہ موٹاپا ہوتا ہے- لازم نہیں کہ کوئی انسان زیادہ کھائے تو موٹا ہو- Metabolism اس کو کہتے ہیں کہ ایک انسان جب خوراک لے رہا ہے تو وہ خوراک جسم میں ہضم ہو رہی ہے اور دوسری طرف جسم کے اندر ایسا نظام ہے کہ اس خوراک کو دوبارہ Energy میں یعنی توانائی میں تبدیل کر دیا جاتا ہے اور وہ توانائی اس کے مختلف کاموں میں استعمال ہوتی ہے- دماغ کیلئے بھی سانس لینے میں، دل کے دھڑکنے میں خواہ انسان کوئی حرکت دوسری کرے یا نہ کرے ہر وقت استعمال ہو رہی ہے اور گرمی بھی بناتی ہے حرارت غریزی بھی اسی سے ملتی ہے- اگر یہ توازن بگڑ جائے اور ایک انسان جتنا کھاتا ہے اتنا وہ گرمی میں تبدیل نہ کر سکے تو لازماً جو بقیہ بچی ہوئی Energy ہے وہ Fats میں یا گوشت میں تبدیل ہوگی- صحت اچھی ہوگی ورزش کی عادت ہوگی تو وہ Muscles میں تبدیل ہوتی ہے پھر اور پروٹینز بنتی ہیں اس سے اور اگر صحت خراب ہو اور جگر کی خرابی سے عموماً ایسا ہوتا ہے تو پھر صرف چربی بنتی ہے مسلز نہیں بنتے اور ایکسرسائز اس کا علاج ہے بعضوں کو اتنی توفیق نہیں ہوتی بعض بے چارے اتنے بیمار ہوتے ہیں کہ Exercise یعنی ورزش کے باوجود وہ یہ توازن برقرار نہیں رکھ سکتے - یہ ہے وہ صورتحال جس کا علاج روزہ ہے- اور روزے میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جو دو کھانوں کے درمیان فاصلہ ڈالا جاتا ہے وہ بعض دفعہ خوابیدہ ایسی طاقتوں کو بیدار کر دیتا ہے جو انرجی بنانے کی کارروائی کو تیز کر دیتے ہیں- ایسے لوگ جن کو عام طور پر بھی بھوک نہیں لگتی روزے میں سے گزریں تو بھوک ان کی ٹھیک ہو جاتی ہے- بعض لوگ ڈائٹنگ کرتے ہیں لیکن روزے کے بعد ان سے ڈائٹنگ نہیں ہوسکتی کیونکہ جسم کی طرف سے ایسی بھڑک لگتی ہے کہ مجبور کرتی ہے کہ ضرور انسان کچھ نہ کچھ کھائے ورنہ بے چینی رہتی ہے یعنی بے چینی زیادہ بڑھ جاتی ہے- یہ وہ مضمون ہے جو صحت سے تعلق رکھتا ہے اور اس کی اور بھی بہت سی شاخیں ہیں- تمام تفصیل شاخوں کی بحث میں اس خطبے میں نہیں اٹھانا چاہتا مگر یہ یقین کریں کہ جنہوں نے غور کیا جنہوں نے تحقیق کی وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ روزہ صحت کا ضامن ہے، روزہ صحت کو نقصان نہیں پہنچاتا-

روزہ پر ایک طبی تحقیق

چنانچہ ایک تحقیق کا شاید میں نے پہلے بھی ذکر کیا تھا- اسرائیل میں اس مضمون پر ریسرچ ہوئی اور ان کی نیت بظاہر یہی معلوم ہوتی تھی کہ وہ ثابت کریں کہ مسلمانوں کا جو یہ طریق ہے روزے رکھنے کا یہ ان کیلئے نقصان دہ ہے اور بچوں کو بھی نقصان پہنچتا ہے بڑوں کو بھی نقصان پہنچتا ہے- چنانچہ پوری گہری ریسرچ کی گئی ایک بڑی ٹیم نے اس پہ کام کیا اور یہ بھی پیش نظر تھا کہ روزے کے دنوں میں تو بعض لوگ پہلے سے بھی بڑھ کر کھاتے ہیں اور زیادہ کھانے کے نتیجے میں اور بیچ میں فاقے رہنے کے نتیجے میں ایسا نقصان ان کو پہنچ سکتا ہے کہ پھر وہ بعد میں سنبھل نہ سکیں- جو ریسرچ کا ماحصل تھا اس نے ان کو حیران کر دیا- بالکل برعکس نتیجہ نکلا- جس چیز کی تلاش میں تھے اس کی بجائے یہ کہنے پر مجبور ہو گئے کہ جتنی تحقیق کی گئی ہے اس کے نتیجے میں رمضان کے مہینے کے بعد انسان بہتر صحت کے ساتھ باہر نکلتا ہے، کمزور ہو کے نہیں نکلتا- ہر پہلو سے اس کے جائزے لئے گئے- کولیسٹرول لیول کے لحاظ سے جائزے لئے گئے Metabolism کی Ratios کے آپس میں توازن کے لحاظ سے لئے گئے غرضیکہ باقاعدہ ریسرچ کا جو حق ہے وہ ادا کیا گیا اور نتیجہ یہ نکلا ہے-

پس آنحضرت ﷺ نے چودہ سو سال پہلے جو بات فرمائی دیکھیں وہ کیسی صحت کے ساتھ وہ بات فرمائی، کتنی سچی بات فرمائی "صوموا تصحوا" روزے رکھا کرو صحت اچھی ہو جائے گی- یہ خیال نہ کرنا کہ تمہاری صحت بگڑ جائے گی-

سینے کی گرمی اور اس کا علاج

پھر ایک موقع پر فرمایا صبر کے مہینے کے روزے سینے کی گرمی اور کدورت دور کرتے ہیں اور رمضان کا مہینہ صبر کا مہینہ کہلاتا ہے کیونکہ اپنی خواہشات پر صبر کرنا ہے اپنے غصوں پر صبر کرنا ہے نیکیوں پر جم کے بیٹھنا ہے- بدیوں کی طرف جو تحریک ہے اس کا مقابلہ کرکے رک جانا ہے ان سب چیزوں کو صبر کہا جاتا ہے- تو فرمایا صبر کے مہینے یعنی رمضان کے روزے سینے کی گرمی اور کدورت کو دور کرتے ہیں- سینے کی گرمی میں ایک وہ گرمی بھی ہے جو میں نے بتایا ہے BurnsHeart اور اس قسم کی چیزیں لیکن اصل سینے کی گرمی میں روحانی طور پر نقصان دہ جذبات اور اشتعال انگیز باتیں ہیں- بعض لوگوں کے سینے کھولتے رہتے ہیں بعض بری نیتوں کے ساتھ بعض بدیوں کے ساتھ، کچھ غصوں کے ساتھ تو اول معنی وہ ہے جو سینے کی گرمی کو دور کرنے کا ہے ورنہ جہاں تک Heart Burn کا تعلق ہے وہ بسا اوقات بعض لوگوں کو رمضان کے مہینے میں زیادہ ہو جاتا ہے اس لئے اس کو ظاہری معنوں میں اس طرح محمول نہیں کیا جاسکتا- ہاں یہ درست ہے کہ کولیسٹرول لیول گرنے کے نتیجے میں رمضان کے بعد اس کا رجحان کم ہو جائے گا لیکن بعض لوگ ہیں جو فوری طور پر اگر کوئی دوا وغیرہ استعمال نہ کریں تو ان کے روزوں کی وجہ سے ان کے معدے میں ایک قسم کا تیزاب کھولنے لگتا ہے- اس کا علاج بھی میں آپ کو بتا دیتا ہوں- عام طور پر میرے تجربے میں یہ ہے کہ Bryonia 200 کی اگر ایک خوراک رات کو روزہ کھولنے کے دو تین گھنٹے کے بعد یا صبح تہجد کے وقت کھالی جائے تو ایسے مریضوں کو عموماً اس سے فائدہ پہنچتا ہے اور رمضان کے نتیجے میں جو تیزابی تلخی ہے اس سے بچت ہو جاتی ہے- جن کو اس سے فائدہ نہ ہو ان کو Nux Vomica 30 کی ایک خوراک بہت فائدہ پہنچاتی ہے اسی طرح Acid معدے کا تیزاب مارنے کیلئے بعض دوسری ہومیو پیتھک دوائیں ہیں وہ استعمال کی جاسکتی ہیں ان میں Iris Versicolor 200 اگر کبھی کبھی کھائی جائے تو یہ بھی مفید ہے- Robinia بھی ایک دوا ہے جو 30 یا 200 طاقت میں کھائی جاسکتی ہے-

(الفضل انٹرنیشنل 15 مارچ 1996ء)

رائٹ اور لیفٹ سپن (Spin) سے اشیاء کی تاثیرات میں فرق

اردو کلاس میں سوال ہوا کہ لیموں سے الرجی نہیں ہوتی لیکن سنگترے سے ہوتی ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں کہ

وہ ایسی چیز ہے جو قدرت کا ایک نشان ہے میں نے اپنی کتاب میں اس کی پوری بحث چھیڑی ہوئی ہے- بعض اشیاء ایسی ہیں جو آنکھ سے نظر آ ہی نہیں سکتیں- خوردبین سے بھی نظر نہیں آتیں- جو خاص خوردبینیں بجلی سے کام کرتی ہیں ان سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ یہ کیا چیز ہے؟ ان کا جو سپن Spin ہے رائٹ سے لیفٹ یا لیفٹ سے رائٹ- اور کسی سائنسی ٹیسٹ سے سپن Spin کا پتہ نہیں چل سکتا- مگر اس کا اثر بڑا واضح ہوتا ہے- وہ الگ مسئلہ ہے- مگر اس کے باوجود یہ دکھائی نہیں دیتا یہ پتہ نہیں لگتا کہ سپن دائیں سے بائیں کو جاتی ہے یا بائیں سے دائیں کو- دونوں میں کیمیکل ایک ہی ہے- بالکل ایک ہے- اس کا تجزیہ کریں- جو مرضی آئے ٹیسٹ کریں- طبعی خصوصیات یا کیمیائی خصوصیات معلوم کریں- بالکل ایک ہیں- صرف سپن کا فرق ہے- ایک دائیں طرف سپن کر رہا ہے اور ایک بائیں طرف

باقی صفحہ 4 پر

مکرم فضل احمد شاہد صاحب

تعارف کتب

حضرت مسیح موعود

معیار المذاہب

حضرت بانی جماعت احمدیہ مسیح موعود نے ''معیار المذاہب'' کے عنوان سے ایک مختصر کتاب تصنیف فرمائی جس میں بنیادی طور پر مختلف مذاہب کا موازنہ کر کے دین حق کو اعلیٰ اور ارفع دین کے طور پر پیش فرمایا ہے۔ نیز پر حکمت انداز میں مگر کھلے لفظوں میں عیسائی مذہب پر کاری ضرب بھی لگائی ہے۔ اس اجمال کی تفصیل درج ذیل ہے۔

خداشناسی کی روح

گورنمنٹ انگریزی کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں۔

''اس گورنمنٹ نے نہ صرف اشاعت کتب اور اشاعت مذہب میں ہر یک قوم کو آزادی دی بلکہ خود بھی ہر یک فرقہ کو بذریعہ اشاعت علم وفنون کے مدد دی''(صفحہ 3)

گورنمنٹ انگریزی پر تنقید کرتے ہوئے فرمایا:

''یہ عجیب بات ہے کہ علمی ترقی سے مکر اور فریب کی ترقی معلوم ہوتی ہے۔ اور اصل حق کو ناقابل برداشت وساوس کا سامنا ہے۔ ایمانی سادگی بہت گھٹ گئی ہے اور فلسفیانہ خیالات نے جن کے ساتھ دینی معلومات ہمقدم نہیں ہیں ایک زہریلہ اثر نوتعلیم یافتہ لوگوں پر ڈال رکھا ہے جو دہریت کی طرف کھینچ رہا ہے اور واقعی نہایت مشکل ہے کہ اس اثر سے بغیر حمایت دینی تعلیم کے لوگ بچ سکیں۔ پس وائے برحال اس شخص کے جو ایسے مدرسوں اور کالجوں میں اس حالت میں چھوڑا گیا جو دہریت کی طرف کھینچ رہا ہے اور واقعی نہایت مشکل ہے کہ اس اثر سے بغیر حمایت دینی تعلیم کے لوگ بچ سکیں۔ پس وائے برحال اس شخص کے جو ایسے مدرسوں اور کالجوں میں اس حالت میں چھوڑا گیا ہے جب کہ اس کو دینی معارف اور حقائق سے کچھ بھی خبر نہیں''۔ (صفحہ 3-4)

اس تسلسل میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حضور فرماتے ہیں۔

''اگر یہ سوال ہو کہ پھر ایسی مہذب اور دانا گورنمنٹ ایسے مذہب سے کیوں تعلق رکھتی ہے جس میں انسان کو خدا بنا کر سچے خدا کے بدیہی اور قدیم اور غیر متغیر جلال کی کسر شان کی جاتی ہے۔ تو افسوس کہ اس سوال کا جواب بجز اس کے کچھ نہیں کہ سلاطین اور سلوک کو جو ملک داری کا خیال واجبی حد سے بڑھ جاتا ہے۔ لہٰذا تدبر اور تفکر کی تمام قوتیں اسی میں خرچ ہو جاتی ہیں اور قومی حمایت کی مصلحت آخرت کے امور کی طرف سر اٹھانے نہیں دیتی اور اسی طرح ایک مسلسل اور غیر منقطع دنیوی مطالب کے نیچے دب کر خداشناسی اور حق جوئی کی روح کم ہو جاتی ہے۔''(صفحہ 5)

سچا مذہب

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ سچے مذہب کی علامت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''سچے مذہب کی یہ ایک بڑی نشانی ہے کہ قبل اس کے جو ہم اس کی سچائی کے دلائل بیان کریں۔ خود وہ اپنی ذات میں ہی ایسا روشن اور درخشاں ہوتا ہے کہ اگر دوسرے مذاہب اس کے مقابل پر رکھے جائیں تو وہ سب تاریکی میں پڑے ہوئے معلوم ہوتے ہیں اور اس دلیل کو اس وقت ایک دانشمند انسان صفائی سے سمجھ سکتا ہے۔''(صفحہ 6)

آریہ مذہب

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ آریہ مذہب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''آریہ مذہب کا ایک ایسا خدا ہے جس کی خدائی کا اپنی ذاتی قوت اور قدرت پر چلنا غیر ممکن ہے اور اس کی تمام امیدیں ایسے وجودوں پر لگی ہوئی ہیں جو اس کے ہاتھ سے پیدا نہیں ہوئے۔ حقیقی خدا کی قدرتوں کا انتہا معلوم کرنا انسان کا کام نہیں مگر آریوں کے پرمیشر کی قدرت انگلیوں پر گن سکتے ہیں۔ وہ ایک ایسا کم سرمایہ پرمیشر ہے کہ اس کی تمام قدرتوں کی حد معلوم ہو چکی ہے اور اگر اس کی قدرتوں کی بہت ہی تعریف کی جائے تو اس سے بڑھ کر کچھ نہیں کہہ سکتے کہ وہ اپنے جیسی قدیم چیزوں کو معماروں کی طرح جوڑنا جانتا ہے۔''(صفحہ 7)

''اگر یہی بات صحیح ہے کہ ارواح اور ذرات اجسام معہ اپنی تمام قوتوں اور کششوں اور خاصیتوں اور عقلوں اور ادراکوں اور شعوروں کے خودبخود ہیں تو پھر ایک عقل سلیم ان چیزوں کے جوڑنے کے لئے کسی دوسرے شخص کی ضرورت نہیں سمجھتی۔''(صفحہ 8)

آریہ لوگ اپنے پرمیشر کی نسبت یہ بیان کرتے ہیں کہ وہ ہر صورت میں انسانی غلطیوں کی انسانوں کو سزا دے گا اور اس میں بخشش اور معافی کا مادہ نہیں..........

اس کی وضاحت کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔

''ان کے نزدیک ہر یک گناہ کروڑ ہا جونوں کا موجب ہے اور جب تک کوئی گنہگار بے انتہاء جونوں میں پڑ کر پوری سزا نہ پالے۔ تب تک کوئی صورت مخلصی نہیں اور ان کے عقیدہ کی رو سے یہ امید بالکل بے سود ہے کہ انسان کی توبہ اور پشیمانی اور استغفار اس کے دوسرے جنم میں پڑنے سے روک دے گی۔ یا حق کی طرف رجوع کرنا گزشتہ ناحق کے اقوال واعمال کی سزا سے اسے بچا لے گا بلکہ بے شمار جونوں کا بھگتنا ضروری ہے جو کسی طرح ٹل نہیں سکتا اور کرم اور جود کے طور پر کچھ بخشش کرنا تو پرمیشر کی عادت ہی نہیں۔''
(صفحہ 9)

عیسائیت

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس کتاب میں بار بار عیسائیوں کے فرضی خدا کا ذکر فرمایا ہے اور عیسائی حضرات کو بار بار اس طرف توجہ دلائی ہے کہ وہ عاجز انسان کو خدا بنائے بیٹھے ہیں۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

''بیچارے عیسائی جب سے ابن مریم کو خدا بنا بیٹھے ہیں بڑی بڑی مصیبتوں میں پڑے ہوئے ہیں کوئی ایسا دن نہیں ہوگا کہ خود انہیں کی روح ان کے اس اعتقاد کو نفرت سے نہیں دیکھتی ہوگی۔''(صفحہ 18)

کفارہ کے بداثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے حضور نے یورپ کا نقشہ ان الفاظ میں کھینچا ہے۔

''یورپ میں حرام کاری کا اس قدر زور ہے کہ خاص لنڈن میں ہر سال ہزاروں حرامی بچے پیدا ہوتے ہیں اور اس قدر گندے واقعات یورپ کے شائع ہوتے ہیں کہ کہنے اور سننے کے لائق نہیں۔ شراب خوری کا اس قدر زور ہے کہ اگر ان دوکانوں کو ایک خط مستقیم میں باہم رکھ دیا جائے تو شاید ایک مسافر کی دو منزل طے کرنے تک بھی وہ دوکانیں ختم نہ ہوں۔ عبادات سے فراغت ہے اور دن رات سوا عیاشی اور دنیا پرستی کے کام نہیں۔''(صفحہ 27)

دین حق

عیسائیت اور ہندومت کا ذکر کرنے کے بعد حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے دین حق کا ذکر فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

''اس مذہب کی خداشناسی نہایت صاف صاف اور انسانی فطرت کے مطابق ہے۔ اگر تمام مذہبوں کی کتابیں نابود ہو کر ان کے سارے تعلیمی خیالات اور تصورات بھی محو ہو جائیں تب بھی وہ خدا جس کی طرف قرآن رہنمائی کرتا ہے آئینہ قانون قدرت میں صاف صاف نظر آئے گا اور اس کی قدرت اور حکمت سے بھری ہوئی صورت ہر یک ذرہ میں چمکتی ہوئی دکھائی دے گی۔''(صفحہ 28)

34 صفحات پر مشتمل یہ کتاب بہت جامع رنگ میں تین مذاہب کے موازنے پر روشنی ڈالتی ہے لیکن مامور زمانہ کی کتب کا مطالعہ کوئی ایک فائدہ تو نہیں دیتا۔ جو ان کتب میں گم ہو کر ان کے عشق میں مست اور دیوانے ہو کر ان کتابوں کو پڑھیں گے وہ ہر چھوٹی سے چھوٹی کتاب سے لاتعداد موتی حاصل کریں گے۔

بقیہ صفحہ 3

سپن کر رہا ہے- اور انسانی ناک کو اللہ تعالیٰ نے طاقت دی ہے کہ وہ ایک سپن والے کیمیکل کو اورنج سمجھتا ہے اور ایک کو لیمن- اور دونوں کے الگ الگ اثرات لوگوں پر ہوتے ہیں- بعض کو لیمن سے الرجی نہیں ہوتی- مگر اورنج کھائیں تو الرجی ہو جاتی ہے-

حالانکہ ہے ایک ہی چیز- کیمیکل ایک ہی ہے- اس میں کوئی فرق نہیں کوئی کیمیکل ٹیسٹ کر کے آپ دیکھ لیں ایک ہی طرح کا اثر ہوگا- یہ سپن کی بات ہے جو فرق ڈالتی ہے-

(روزنامہ الفضل 13 فروری 1999ء)

زمین وآسمان کا خدا تعالیٰ کے داہنے ہاتھ لپٹے ہونا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس بارے میں فرمایا:-

داہنے ہاتھ سے مراد طاقت کا ہاتھ ہے اور اس میں لپٹے ہوئے کا مطلب یہ ہے کہ زمین و آسمان سارے ہی اس میں لپیٹے جائیں گے- تو اب جو سائنس دانوں نے تحقیق کی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ زمین و آسمان' بلیک ہول میں جانے سے پہلے ان کی صف لپیٹ دی جائے گی اور وہ کلیتہً گویا خدا تعالیٰ کی قدرت کے ہاتھ میں دائیں طرف لپیٹے گئے ہیں-

(روزنامہ الفضل 12 فروری 2002ء)

مخلصین جماعت سے خطاب

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:-

''تم نے جس شخص کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر یہ اقرار کیا ہے کہ تم اپنی جانیں اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی وجاہت سب کچھ اس پر قربان کر دو گے وہ تم سے قربانی کا مطالبہ کرتا ہے اور تمہارے مال تم سے مانگتا ہے تمہارا فرض ہے کہ تم آگے بڑھو اور اپنے عہد کو پورا کرو-''

(وکیل المال اول تحریک جدید)

احمد بخش خان صاحب بزدار

مکرمہ مسرت رضوان صاحبہ کا ذکر خیر

خاکسار کا آبائی وطن بستی بزدار تحصیل تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان سے بفاصلہ 80/85 کلومیٹر جانب شمال مغرب دامن کوہ سلیمان ہے۔ خاکسار کے والد محمد حیات خان ان پڑھ تھے اور کاشتکاری کرتے تھے، عین جوانی 32/31 سال میں محترم اللہ بخش خان بزدار بلوچ رفیق حضرت مسیح موعود کی دعوت سے 1913ء میں احمدی ہوئے تھے۔ 1924ء کا جلسہ سالانہ سننے کے لئے گھر سے کوٹ سلطان اور بٹالہ سے قادیان آمد ورفت پیدل سفر کیا تھا۔ باوجود اپنوں اور غیروں کی مخالفت کے تازیست احمدیت پر قائم رہے۔

والدہ محترمہ کا نام مریم خاتون تھا، وہ بھی نیک فطرت اور محنتی خاتون تھیں۔ وہ والد صاحب کی وفات کے بعد احمدی ہوئیں۔ انہوں نے میری پرورش کی اور ہزار ہا تکالیف اٹھا کر مجھے مڈل تک تعلیم دلوائی۔

محترم بزرگوار اللہ بخش خان بزدار جن کا ذکر اوپر آ چکا ہے۔ نہایت نیک کردار کے مالک تھے اور موصی تھے۔ بستی والے کہتے تھے اگر یہ مرزائی نہ ہوتے تو ہم اس کی بیعت کرتے۔ ان کا ایک واقعہ یاد آیا ہے کہ ایک شام گھر سے اپنے کھیت جس میں فصل جوار تھی۔ چلے گئے تو انہوں نے فصل کے اندر کھڑ کا سنا تو اندر فصل میں جا کر دیکھا کہ ایک شخص زمین پر چادر بچھائے جوار کے سِٹوں کا ڈھیر لگا رکھا ہے تو اس شخص کو برا بھلا کہنے کی بجائے اس کے ساتھ چادر کی گٹھڑی بنوائی اور اس کے سر پر رکھوا کر کہا جلدی سے نکل جائے۔ بعد میں لوگوں نے پوچھا وہ چور کون تھا تو جواب دیا میں نے پہچانا نہ تھا۔ کوئی غریب حاجت مند ہوگا۔

محترم اللہ بخش خان کا بیٹا علی محمد خان تھا۔ جس نے مجھے خود بیان کیا تھا کہ جب تونسہ میں ساتویں یا آٹھویں جماعت میں پڑھتا تھا۔ دسمبر کی چھٹیاں ہو گئیں اور انہی دنوں خواجگان کے عرس کا موقعہ بھی تھا۔ اس لئے چھٹیاں زیادہ تھیں۔ میں نے پاپیادہ کافی سفر کیا قادیان جا کر جلسہ سالانہ میں شامل ہوا اور والدین نے خوشنودی کا اظہار کیا اور بہت دعائیں دیں۔

سال 1941ء میں محترم علی محمد خان موصوف نے اپنی لڑکی امۃ العزیز میرے عقد میں دے دی۔ نکاح خود پڑھایا۔ محترم ماسٹر علی محمد خان خود بھی نیک فطرت، متقی اور دعا گو وجود بزرگ تھے۔ موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ ربوہ میں ان کی تدفین ہوئی۔

میری بیٹی مسرت پڑھائی میں نہایت ہوشیار تھی۔ نہایت محنتی خوشخط اور اساتذہ کی فرمانبردار تھی۔ بی اے میں اپنے کالج کے علاوہ زکریا یونیورسٹی ملتان میں اول پوزیشن حاصل کی۔ اخبارات نے کامیابی کی نمایاں خبر دی۔ اور ایم اے اردو زکریا یونیورسٹی سے فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا اور یونیورسٹی میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ مخلوط تعلیم کے باوجود تمام عرصہ یونیورسٹی میں برقعہ اوڑھے رہی اور پردہ کا خاص خیال رکھا۔

یونیورسٹی کے تمام اساتذہ مسرت کی شرافت، نیکی، اطاعت مندی اور پڑھائی میں محنت اور لگن کے قائل تھے۔ بعد میں بھی اس کی تعریف کرتے تھے۔ ایک موقعہ پر میرے رشتہ دار منظور احمد خان بزدار جو غیر احمدی ہیں نے مجھے بتایا کہ اس کی لڑکی زیب النساء جو یونیورسٹی میں ایم اے اردو کی طالبہ تھی اس نے ایک دن مجھے بتلایا کہ پروفیسر صاحبان نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم بزدار ہو تو میں نے کہا کہ ہاں میں بزدار ہوں تو کہنے لگے تم بھی پڑھائی میں ہوشیار ہو مگر تم سے پہلے ایک لڑکی مسرت بزدار یہاں سے پڑھ کر گئی ہے وہ تم سے بھی زیادہ ہوشیار، ذہین اور قابل تھی۔

اور جب ملازمت کے سلسلے میں عارضی بنیادوں (ADHOC) پر تقرری کیلئے درخواست دی تو انٹرویو بورڈ کے ممبران تعلیمی ریکارڈ دیکھتے رہے اور انہوں نے کہا کہ تمہیں گرلز کالج مظفر گڑھ میں بطور لیکچرر کی تعیناتی کے آرڈر گھر پہنچ جائیں گے۔ چنانچہ جلد ہی تعیناتی کے آرڈر آ گئے۔

عزیزہ مسرت کی شادی 1985ء میں ہمراہ رضوان فاروق خان پسر حسن خان حجانہ ساکن بلاک نمبر 10 ڈیرہ غازی خان سے ہوئی حسن خان عرائض نویس تھے۔

بطور ٹیچر وہ اپنی طالبات میں نہایت ہر دلعزیز تھی۔ دوسرے فریق کی طالبات بھی سفارش کرا کر اس کی کلاس میں شامل ہوتی تھیں۔ انداز تدریس نہایت مشفقانہ اور دلچسپ ہوتا۔ ہر بات کو بڑے انداز میں کھول کر بیان کرتی۔

گورنمنٹ کالج ڈیرہ غازی خان کا سالانہ میگزین ''حرا'' نکالا جاتا ہے۔ مسرت اس کے اردو حصے کی نگران ہونے کے علاوہ اس میں کوئی نہ کوئی مضمون، نظم یا غزل ضرور لکھتیں۔ ادبیانہ ذوق رکھتی تھیں۔ شعر گوئی کا ملکہ پایا تھا۔ سنجیدہ مضامین کے علاوہ لطیف مزاح پر کئی مضامین میگزین میں شائع ہوئے۔ رسالہ کا اداریہ بڑا فکر انگیز، اچھوتا اور دلوں کو سرور دینے والا ہوتا تھا۔ وہ تا وفات اسی کالج میں تعینات رہیں۔

بچپن سے ہی احمدیت اور خلافت کی شیدائی رہی۔ جماعتی ناصرات کے امتحانات میں حصہ لیتی اور اعلیٰ کامیابی حاصل کرتی۔ ایک دفعہ فضل عمر درس قرآن کلاس ربوہ میں شرکت کی اور تمام شریک طالبات میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔

ساری زندگی پابند صوم وصلوٰۃ اور ادائیگی چندہ جات میں باقاعدہ رہی لازمی چندہ جات کے علاوہ طوعی چندہ جات اور صدقات وغیرہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی رہی۔ جلسہ سالانہ ربوہ میں ذوق شوق سے حاضر ہوتی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں اکثر دعائیہ خطوط لکھتی رہی۔ غرضیکہ پیاری بیٹی میں اللہ تعالیٰ نے بہت سی خوبیاں رکھی تھیں۔ وہ نیک سیرت، نیک صورت، اور اعلیٰ اخلاق کی مالک تھی۔ مہمان نوازی میں معروف تھی سلسلہ کے مہمانوں کی دل وجان سے خدمت کرتی تھی۔

کچھ عرصہ بعد مسرت لاہور رہائش رکھے ہوئے دماغی بیماری میں مبتلا ہوگئی۔ ہر طرح کا علاج جاری تھا مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ مورخہ 14 جون 2002ء بوقت 9 بجے رات ''کوما'' کی حالت میں ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو کر اپنے پیدا کرنے والے رب کے پاس حاضر ہوگئی۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مورخہ 15 جون 2002ء کو نماز جنازہ محترم نصیر احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور پھر مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد دعا کرائی۔ راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو۔

عزیزہ کی وصیت نمبر 33023 منظور ہونے پر بعد ازاں میت کو 16 مارچ 2003ء کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند کرے اور ہم کو صبر جمیل عطا کرے۔

خواجہ گل محمد صاحب

ایک دعا اور اس کی تاثیر

دعا: رب کل شیٔ خادمک رب فاحفظنا وانصرنا وارحمنا کو حضرت مسیح موعود نے اسم اعظم قرار دیا ہے۔ اس دعا کی تاثیر کے متعلق دو واقعات درج کرتا ہوں۔

جہاز سیدھا ہو گیا

ایک دفعہ میرے سمدھی میاں عبدالقیوم صاحب ایم اے معہ فیملی کوئٹہ سے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے ربوہ آئے۔ جلسہ سالانہ کے اجتماع کی برکات سے مستفیض ہو کر چند روز اپنی بیٹی کے پاس کھاریاں کینٹ میں گزارے۔ 17 جنوری 1978ء کو لاہور سے ہوائی جہاز کے ذریعہ کوئٹہ کے لئے روانہ ہوئے۔ اب اس ہوائی سفر کی روئداد اہلیہ میاں عبدالقیوم صاحب سے سنیئے۔ آپ اپنی بیٹی کو تحریر کرتی ہیں کہ:

''ہوائی جہاز نے ٹھیک وقت پر پرواز کی۔ جب 40-45 میل لاہور سے دور پہنچا تو جہاز تھرانے لگا۔ اور سخت جھٹکے دینے لگا۔ اوپر شیلف Shelf میں رکھا ہوا سامان نیچے گر پڑا۔ اور ٹرالیوں پر رکھی ہوئی چائے دانیاں اور کھانے کی اشیاء بھی فرش پر معہ ٹرالیوں کے لڑھک گئیں۔ سب مسافروں نے بیلٹ باندھ لیں۔ مگر جہاز نے زوردار جھٹکے دینا شروع کر دیئے۔ جہاز کی ہوسٹسیں اور دیگر عملہ بھی غائب ہو گیا۔ جہاز کی دم اوپر اٹھ گئی اور ناک کے بل زمین کی طرف گرنا شروع کر دیا۔ تمام مسافروں نے بدحواس ہو کر چیخنا چلانا شروع کر دیا۔ بعض کی حالت تو نیم پاگلوں جیسی ہو گئی چھوٹی بچی بے ہوش ہو گئی اور میرا اپنا گلہ بھی چیختے چیختے بیٹھ گیا۔ اگر کوئی شخص اپنے ہوش وحواس میں تھا۔ تو وہ میاں عبدالقیوم تھے۔ انہوں نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھا کر آنکھوں پر رکھے ہی تھے کہ جہاز سیدھا ہو گیا۔ اور آسمان کی طرف پرواز کرنے لگا۔ تھوڑی دیر بعد پائیلٹ Pilot نے لاؤڈ سپیکر پر اعلان کیا کہ جہاز ائیر پاکٹ میں پھنس گیا تھا۔ اب ائیر پاکٹ سے باہر نکل آیا ہے۔ جہاز میں کوئی خرابی نہیں۔ آپ لوگ مطمئن رہیں۔ اس کے بعد ہوسٹسز اور دیگر عملہ بھی ڈیوٹی پر آ گیا۔ اور کھانے پینے کی چیزیں مسافروں کے سامنے رکھ دیں۔ مگر کسی نے کچھ نہیں کھایا''۔

ان کی تحریر سے یہ نہ معلوم ہو سکا کہ میاں عبدالقیوم صاحب نے کیا دعا مانگی تھی۔ میں نے ان سے خط وکتابت کی۔ پہلے خط میں تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی دعاؤں اور اپنی ایک مبشر خواب کا ذکر انہوں نے کیا۔ مگر میں نے اس خاص دعا کے متعلق باصرار ان سے پوچھا تو انہوں نے لکھا کہ میں رب کل شیٔ خادمک رب فاحفظنا وانصرنا وارحمنا پڑھ رہا تھا۔

بم سے محفوظ رہے

دوسری جنگ عظیم کے دوران جرمنی کے حلیف جاپان نے برما کے دارالخلافہ شہر رنگون پر مورخہ 23 دسمبر 1942ء کو پہلا ہوائی حملہ کیا۔ راقم الحروف اس زمانہ میں معہ فیملی رنگون میں کاروباری سلسلہ میں مقیم تھا۔ ہوائی حملہ میں جاپانی طیاروں نے نیچی پرواز میں شہر کے مختلف حصوں پر نہتی مخلوق خدا پر مشین گننگ کی۔ اور تباہی خیز بمباری بھی کی۔ اس حملہ کے نتیجہ میں قریباً سات ہزار افراد لقمہ اجل بنے سب سے زیادہ تباہی ایک پارک میں ہزار ہا کی تعداد میں جمع افراد پر آئی۔ اس پارک کا نام بوٹا ٹانگ پارک ہے۔

جب ہوائی حملہ ختم ہوا اور آل کلیئر کا سائرن بجا تو میں اپنے احمدی احباب کی خیریت معلوم کرنے باہر نکلا۔ اسی دوران ایک احمدی بھائی مسمی دین محمد یا محمد دین متوطن ہوشیار پور سے ملاقات ہوئی۔ وہ بوٹا ٹانگ پارک میں حملہ کے دوران موجود تھے۔ اور وہاں سے

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35282 میں چزل احمد ولد موسیٰ کوٹو پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1980ء ساکن ساٹرا انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-11-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ موٹر سائیکل کا نصف حصہ مالیتی -/275000000 روپے۔ کلر ٹی وی کا نصف حصہ مالیتی -/50000000 روپے۔ Beca Barang کا نصف حصہ مالیتی -/35000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چزل احمد ولد موسیٰ کوٹو انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Zaini وصیت نمبر 25850 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر رفیق احمد وصیت نمبر 27131

مسل نمبر 35283 میں Djunaidi ولد Ashari Nurdin Ashari پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1994ء ساکن ساٹرا انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان رقبہ 315 مربع میٹر واقع انڈونیشیا کا نصف حصہ مالیتی -/3750000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130000000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Djunaidi Ashari ولد Ashari Nurdin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Zaini Tanjung وصیت نمبر 25850 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر رفیق احمد وصیت نمبر 27131

مسل نمبر 35284 میں حافظ عرفان ولد عالم زینن عرفین پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ایک عدد یونٹ ریڈیو مالیتی -/80000000 روپے۔ ایک عدد یونٹ ہینڈ فون مالیتی -/150000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ عرفان ولد عالم زینن عرفین انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Zaini Tanjung وصیت نمبر 25850 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر رفیق احمد وصیت نمبر 27131

مسل نمبر 35285 میں Prayitno ولد Siran پیشہ ٹیچر عمر 53 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان رقبہ 469 مربع میٹر واقع انڈونیشیا کا نصف حصہ مالیتی -/1500000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Prayitno ولد Siran انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Zaini Tanjung وصیت نمبر 25850 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر رفیق احمد وصیت نمبر 27131

مسل نمبر 35286 میں Wakad ولد Suman پیشہ کاشتکاری عمر 39 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ باغ رقبہ 5000 مربع میٹر واقع Tegal انڈونیشیا مالیتی -/30000000 روپے۔ Yard رقبہ 1100 مربع میٹر واقع Tegal انڈونیشیا مالیتی -/10000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Wakad ولد Suman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 زیلانے حداری وصیت نمبر 32811 گواہ شد نمبر 2 Sam Suri ولد Durochim انڈونیشیا

مسل نمبر 35287 میں عبدالحمید ڈجاس ولد Tengku Jubbah پیشہ پنشن عمر 70 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-1997 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان رقبہ 180 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/9000000 روپے۔ 2۔ مکان رقبہ 354 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی -/21240000 روپے۔ 3۔ زمین رقبہ 541 مربع میٹر واقع Banda Aceh انڈونیشیا مالیتی -/21640000 روپے۔ 4۔ زمین رقبہ 1275 مربع میٹر واقع Meunasah Asan انڈونیشیا مالیتی -/9562500 روپے۔ 5۔ چاول کا کھیت رقبہ 150 مربع میٹر واقع Banda Aceh انڈونیشیا مالیتی -/557500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/460000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحمید ڈجاس ولد Tengku Jubbah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 سلمان الفراسی بی اے وصیت نمبر 29370 گواہ شد نمبر 2 گلمان حمدانی ولد محمد سلیمان ڈجاس انڈونیشیا

مسل نمبر 35288 میں Tata Marta Dinata ولد Supardi Yudhapradja پیشہ پرائیویٹ عمر 28 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-8-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 روپے ماہوار بصورت متفرق ذرائع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tata Marta Dinata ولد Supardi Yudhapradja انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 احمد نورالدین ولد Syafrie انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر توفیق احمد Djuwaeni ولد ڈاکٹر ایس اے Djuwaeni انڈونیشیا

مسل نمبر 35289 میں Fibrian syah Ahmadi ولد Muhammad Wendi پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت 1993ء ساکن جکارتہ تیمور انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-3-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/11500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Fibrian Syah Ahmadi ولد Muhammad Wendi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Muhammad Wendi والد موصی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر احمد محمد ولد Marta Disastra انڈونیشیا

✪ احمدی ہر ملک میں یتیموں اور بیوگان کی پرورش کرنے والے بن جائیں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم حافظ انس احمد ملک صاحب ابن مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر دارالضیافت کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ ثوبیہ انصار صاحبہ بنت مکرم ملک انصار الحق صاحب لاہور بعوض 2 لاکھ روپے حق مہر پر مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مورخہ 20۔اکتوبر 2003ء بعد نماز عصر بیت المبارک میں کیا۔ مکرم حافظ انس احمد صاحب اور مکرمہ ثوبیہ انصار صاحبہ دونوں حضرت حافظ صوفی غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود سابق مربی ماریشس کی نسل سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

اعلان داخلہ

(LUMS) نے مندرجہ ذیل چار سالہ انڈر گریجویٹ ڈگری پروگرامز میں داخلہ کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ ☆ کمپیوٹر سائنس ☆ اکنامکس ☆ سوشل سائنسز ☆ میتھ ☆ کمپیوٹر انجینئرنگ ☆ اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس۔ اس کے علاوہ پانچ سالہ L.L.B کیلئے بھی درخواستیں مطلوب ہیں۔ داخلہ کے سلسلہ میں مکمل معلومات روزنامہ ڈان 18 اکتوبر میں ملاحظہ کریں یا اس سائٹ پر رابطہ کریں۔

www.lums.edu.pk

(نظارت تعلیم)

سائنسی و تعلیمی نمائش

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کی سالانہ سائنسی و تعلیمی نمائش مورخہ 16۔اکتوبر 2003ء بروز جمعرات منعقد ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے اس کا افتتاح کیا۔ اس نمائش میں طلبہ کی ایک بڑی تعداد نے اپنی فنی و سائنسی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اس میں ماڈلز، الیکٹرانکس، نوادرات، کیمسٹری میں مختلف کیمیکلز اور ان کی تیاری، کمپیوٹر و دیگر شعبوں میں اپنا فنی اظہار کیا۔ اہالیان ربوہ کی ایک بڑی تعداد نے نمائش کو دلچسپی سے دیکھا انہوں نے طلبہ کی کوششوں کو سراہا اور مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات درج کئے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ اس نمائش کے انچارج ملک خالد احمد ظفر صاحب تھے۔ اس موقع پر حاضرین کیلئے خورد و نوش کے سٹال کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔

اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات مورخہ 19۔اکتوبر 2003ء بروز اتوار بعد نماز عصر ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس کے مہمان خصوصی مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی تھے۔ تلاوت عہد نظم کے بعد مکرم مصباح الدین صاحب نائب ناظم اطفال ربوہ نے سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ مجلس نے سال رواں میں ایک لاکھ چالیس ہزار روپے کی اشیاء تحفہ کے طور پر تقسیم کیں۔ وقار عمل کے ذریعہ ریلوے روڈ اور ایک گرین بیلٹ کو تیار کیا گیا۔ ''حضور انور کا پیغام ربوہ کے بچوں کے نام'' کے خوبصورت کارڈ چھپوا کر گھر گھر دیئے گئے۔ سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام محلہ اور بلاک کی سطح پر سو فیصد منعقد کروائے گئے۔ مہمان خصوصی نے اطفال کو نصائح کیں اور اعزاز پانے والے حلقہ جات میں انعامات تقسیم کئے۔ حلقہ دارالیمن وسطی سلام حسن کارکردگی کے لحاظ امسال اول قرار پایا۔ اس موقع پر سہ ماہی چہارم کے انعامات بھی تقسیم کئے گئے۔ تقریب کی حاضری چھ صد رہی۔ دعا سے پہلے مکرم حافظ عبدالقدوس صاحب ناظم اطفال ربوہ نے جملہ شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

درخواست دعا

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ڈاکٹر نصیر اے شیخ صاحب لاہور کا مورخہ 20۔اکتوبر کو دل کا بائی پاس آپریشن ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور کامل شفا عطا فرمائے۔

مکرم خالد سلطان صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال کے والد مکرم چوہدری محمد امیر صاحب چک 58/3 ٹکڑا تحصیل کمالیہ کی طبیعت بوجہ شوگر وانفیکشن بہت خراب ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ سے نوازے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد چچہ کو بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل کو مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع رحیم یار خان، لودھراں وملتان بھیج رہا ہے۔
☆ توسیع اشاعت الفضل ☆ وصولی چندہ الفضل بقایات ☆ ترغیب برائے اشتہارات
تمام احباب کرام سے تعاون کی درخواست کی جاتی ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 22/اکتوبر 2003ء

12.05 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	چلڈرنز کارنر
1-50 a.m	مجلس سوال وجواب
3-00 a.m	تقریر مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب
3-50 a.m	اردو ملاقات
5-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس سوال وجواب
7-30 a.m	ہماری کائنات
8-05 a.m	درس حدیث
8-40 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
9-15 a.m	سیرت النبی ﷺ
10-00 a.m	خطبہ جمعہ 30 دسمبر 1988ء
11-00 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سواحیلی سروس
1-25 p.m	سفر ہم نے کیا
1-45 p.m	مجلس سوال وجواب
2-45 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	سیرت النبی ﷺ
5-05 p.m	تلاوت، خبریں
6-00 p m	مجلس سوال وجواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	خطبہ جمعہ 30 دسمبر 1988ء
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

جمعرات 23/اکتوبر 2003ء

12-00 a.m	عربی سروس
1-00 a.m	چلڈرنز کارنر
1-30 a.m	مجلس سوال وجواب
2-30 a.m	ہماری کائنات
3-05 a.m	سفر ہم نے کیا
3-30 a.m	خطبہ جمعہ حضرت امام الرابع
4-30 a.m	درس ملفوظات
5-00 a.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس سوال وجواب
7-45 a.m	ہنر
8-15 a.m	ایم ٹی اے کینیڈا کے پروگرام
9-00 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
1-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
11-05 a.m	تلاوت، خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سندھی مذاکرہ
1-35 p.m	مجلس سوال وجواب
2-45 p.m	اردو تقریر
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
5-05 p.m	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-45 p.m	مجلس سوال وجواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-00 p.m	فرانسیسی سروس
10-00 p.m	جرمن سروس
11-00 p.m	لقاء مع العرب

سانحہ ارتحال

مکرم فرید احمد بٹ صاحب گلشن راوی لاہور کے والد مکرم بشارت احمد بٹ صاحب پر 14 ستمبر 2003ء کو نامعلوم افراد نے گھر میں گھس کر فائرنگ کی جس کے نتیجہ میں وہ جاں بحق ہو گئے۔ مرحوم موصی تھے۔ اگلے روز بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں عام قبرستان میں امانتاً تدفین ہوئی اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ نیز جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ اور اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

بقیہ صفحہ 5

ہی آ رہے تھے۔ وہ کچھ ہراساں اور کچھ مسرور نظر آ رہے تھے۔ انہوں نے بتلایا کہ ایک بم ان کے بہت قریب آ کر گرا۔ اور جب اس کے پھٹنے کا دھماکہ ہوا تو اندھیرا چھا گیا۔ فضا میں مٹی اور گرد نے اندھیرا کر دیا۔ جب مٹی اور گرد بیٹھ گئی تو اپنے اردگرد دیکھا کہ چاروں طرف لاشیں ہی لاشیں پڑی ہیں۔ اور خون ہی خون ہے۔ میرے کپڑوں پر بھی خون کے دھبے ہیں۔ میں سمجھا کہ میں بھی زخمی ہو گیا ہوں۔ میں نے اپنے بدن کا جائزہ لیا۔ (یہاں پہنچا چہرہ خوشی سے تمتما اٹھا) میں ٹھیک ٹھاک تھا۔

بھائی صاحب میں رب کل شیء خادمک رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی پڑھتا رہا ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے فضل سے اپنی "حفاظت میں رکھا۔

(روزنامہ الفضل 9/اپریل 1978ء)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	22۔اکتوبر	زوال آفتاب	11-53
بدھ	22۔اکتوبر	غروب آفتاب	5-32
جمعرات	23۔اکتوبر	طلوع فجر	4-53
جمعرات	23۔اکتوبر	طلوع آفتاب	6-15

عراق فوج بھجوانے کا معاملہ سعودی فیصلے سے منسلک

پاکستان نے عراق میں اپنی افواج بھجوانے کے معاملے کو سعودی عرب کے حتمی فیصلہ سے منسلک کر دیا ہے امریکہ چاہتا ہے کہ پاکستان فوج بھجوائے تاکہ اس کے بعد او آئی سی کے دیگر ارکان کو بھی ایسا کرنے کیلئے کہا جائے۔کئی اسلامی ملکوں کے سفیروں کے ذریعے بھی دباؤ ڈالوایا جا رہا ہے کہ پاکستان عراق فوج بھجوانے کے سلسلے میں پہل کرے۔

فوجی مونو گرام والا خط جعلی ہے

وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ جی ایچ کیو کا فوجی مونوگرام والا خط اپوزیشن نے خود تیار کیا ہے۔فوج کی جانب سے حزب اختلاف کو کوئی خطوط جاری نہیں کئے گئے۔فوج متحد اور منظم ہے۔ خط جاوید ہاشمی کی ذاتی انڈسٹری میں ان کے گھر پر تیار کیا گیا۔ یہ فوج کی ساکھ متاثر کرنے کی سازش ہے۔

صدر وزیراعظم ملاقات

صدر مملکت اور وزیر اعظم پاکستان کے درمیان ملاقات ہوئی ہے۔ملاقات ایوان صدر میں ایک گھنٹہ سے زائد جاری رہی۔ ملاقات میں سیاسی صورتحال ، علاقائی صورتحال اور خصوصاً سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ کے کامیاب دورے کے بارے میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بے نظیر اور عابدہ حسین میں اتفاق

سابق وفاقی وزیر اور مسلم لیگی رہنما عابدہ حسین اور پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بے نظیر بھٹو کے درمیان امریکہ میں ہونے والی ملاقاتوں میں اس امر پر اتفاق رائے ہوا ہے کہ ملکی بقاء وسلامتی و استحکام جمہوریت سے مشروط ہے۔جس کے لئے تمام جمہوری فورسز کو اپنا کردار ادا کرنے کیلئے میدان میں آنا چاہئے۔فوجی حکمران اور ان کی قائم کردہ نیم جمہوریت ایکسپوز ہو چکی ہے۔

ایبٹ آباد میں بس کھائی میں جا گری 22 ہلاک

ایبٹ آباد سے راولپنڈی آنے والی مسافر بس حویلیاں کے قریب تیز رفتاری کے باعث گہری کھائی میں جا گری جس کے نتیجے میں 22 افراد ہلاک اور 40 زخمی ہو گئے۔15۔افراد موقع پر جبکہ باقی ہسپتال میں دم توڑ گئے۔ زخمیوں میں سے بعض حویلیاں اور دیگر کو ایبٹ آباد کے ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا۔کھائی میں گرنے کے باعث بس بری طرح پچک گئی۔بس کے اندر سے متاثرین کو نکالنے کیلئے کافی دقت پیش آئی۔

مٹھی بھر دہشت گردوں نے بدنام کر کے رکھ دیا

وزیر اعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ مٹھی بھر دہشت گردوں نے تشدد اور فرقہ واریت کے ذریعے اسلام کو دنیا میں بدنام کر کے رکھ دیا ہے اور یہ عناصر دہشت گردی اور فرقہ واریت کو ہوا دے کر اپنے مقاصد پورے کرنا چاہتے ہیں۔

ایک آپریشن ناکافی ہے

امریکہ نے پاکستان کو کہا ہے کہ افغانستان سے ملحقہ قبائلی علاقوں میں دہشت گردوں کے خلاف ایک آپریشن کافی نہیں ہے۔ بلکہ دہشت گردی کے تربیتی کیمپوں کے خاتمے کے لئے کئی آپریشن کرنے چاہئیں۔

سعودی عرب پاکستان کو دو کروڑ دس لاکھ بیرل تیل مفت دے گا

سعودی ولی عہد شہزادہ بن عبدالعزیز نے رواں مالی سال کے دوران بھی اربوں مالیت کا مفت تیل دینے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ رواں مالی سال میں سعودی عرب پاکستان کو دو کروڑ دس لاکھ بیرل کا تیل مفت دے گا۔

یورپی ممالک پاکستانیوں کو پناہ نہ دیں

فرانس نے یورپی ممالک سے کہا ہے کہ پاکستانیوں کو سیاسی پناہ نہ دی جائے۔ یورپی ملکوں میں اس وقت ساڑھے چار کروڑ سے زائد غیر ملکی تارکین وطن موجود ہیں جن میں سے 80 لاکھ فرانس میں ہیں تارکین وطن میں 50 لاکھ مسلمان ہیں۔ جی فائیو ممالک کی انسداد دہشت گردی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے فرانس کے وزیر داخلہ نے کہا کہ القاعدہ کے سربراہ اسامہ بن لادن کی جانب سے دہشت گردی کے مزید حملوں کی دھمکی کے بعد یورپی یونین کو اس بات کا قائل کرنے کیلئے کہ پاکستانیوں کو یورپ میں پناہ نہ دی جائے فرانس اپنا اثر ورسوخ استعمال کرے گا۔فرانس کے تفریحی مقام لابال میں گروپ فائیو کا اجلاس جاری ہے جس میں یورپی یونین کو مستقبل میں درپیش سیکیورٹی خطرات کے بارے اہم فیصلے کئے جائیں گے۔

ایپک سیکیورٹی گروپ میں بدل جانے کا خطرہ

ملائیشیا کے وزیر اعظم مہاتیر محمد نے کہا ہے کہ امریکہ خطے میں اپنا فوجی کردار بڑھانا چاہتا ہے جس کے باعث خطرہ ہے کہ ایپک سیکیورٹی گروپ بدل جائے گا۔ایشیا اور بحر الکاہل کے ممالک کا فورم اقتصادی تعاون کیلئے قائم کیا گیا تھا اس میں فوجی اور سیاسی معاملات زیر بحث لانے سے اتفاق نہیں۔ ایپک کو اپنے اصل مقاصد کیلئے کام کرنا چاہئے۔آزاد تجارت کی بجائے منصفانہ تجارت کی ضرورت ہے۔

فلپائنی فوج کا جماعت اسلامیہ کے ٹھکانوں پر چھاپہ

فلپائنی فوج نے جماعت اسلامیہ کے ایک ٹھکانے پر چھاپہ مار کر حیاتیاتی ہتھیاروں کو برآمد کر لیا ہے۔

شمالی کوریا کی طرف سے بحری جہاز شکن میزائل کا تجربہ

شمالی کوریا نے سالانہ جنگی مشقوں کے درران بحری جہاز شکن میزائل کا کامیاب تجربہ کیا۔ امریکہ 4 اور جنوبی کوریا نے اس پر شدید تنقید کی ہے۔ یہ تجربہ جنگی مشقوں کے دوران کیا گیا۔

اسامہ کی ٹیپ اصلی ہے

امریکی خفیہ ادارے سی آئی اے نے کہا ہے کہ تین روز قبل جاری ہونے والی القاعدہ کے سربراہ اسامہ بن لادن کی آڈیو ٹیپ اصلی ہے۔امریکی الیکٹرانک میڈیا کے مطابق سی آئی اے کا یہ بھی کہنا ہے کہ ٹیپ پچھلے ماہ ریکارڈ کی گئی۔

ایران کا ایٹمی پروگرام

ایران نے بین الاقوامی ایٹمی ایجنسی کو یورینیم کی افزودگی روکنے کی مشروط آمادگی ظاہر کر دی ہے۔ ایرانی صدر خاتمی نے کہا کہ ایرانی ایٹمی بجلی گھر کیلئے ایٹمی مواد اور تکنیکی سہولتیں فراہم کرنے کی یقین دہانی کرا دی گئی تو ایران خود یورینیم افزودہ کرنا بند کر دے گا۔ جوہری توانائی حاصل کرنا ہمارا حق ہے۔

شمالی کوریا ایٹمی پروگرام سے دستبردار ہو

امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ پہلے شمالی کوریا ایٹمی پروگرام سے دستبردار ہو پھر عدم جارحیت کا معاہدہ کرینگے۔ صدر بش بار بار کہہ چکے ہیں کہ امریکہ شمالی کوریا کے خلاف جارحیت کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا بلکہ اس کو اقتصادی شعبے میں مدد فراہم کرنا چاہتے ہیں۔

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
★ ریلوے روڈ فون۔ 214750
★ اقصیٰ روڈ فون۔ 212515

عرصہ 25 سال سے آپ کی خدمت میں پیش پیش
لاہور اسلام آباد، کراچی، ڈیفنس کراچی، ڈیفنس لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
برانچ-10۔ حمزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 7441210۔ موبائل-0300-8458676
چیف ایگزیکٹو۔ ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
زاہد اسٹیٹ ایجنسی
ہیڈ آفس۔ 41 گراؤنڈ فلور۔4 بلاک کمرشل گول پلازہ ۔ نزد سرکل DHA
فون آفس:- 5740192 موبائل-0300-8458676
چیف ایگزیکٹو: چوہدری عمر فاروق

ہومیو پیتھک ادویات
جرمن و پاکستانی ہومیو پیتھک پوٹنسیاں مدر ٹنکچرز، بائیو کیمک ادویات، سادہ گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں وڈراپر زبارعائیت دستیاب ہیں۔ جرمن پوٹینسی سے تیار کردہ 117 ادویات کے بریف کیس بھی دستیاب ہیں
کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون ہیڈ آفس: 213156

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29